بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر
یوم ہفتہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۲۱ احسان ۱۳۴۸ہش ۲۱ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اخلاقی معجزات وہ کام کرسکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کرسکتے

اکثر لوگ ظاہری معجزات و خوارق کی بجائے اخلاقِ فاضلہ سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں

"خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ؏

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

فاسق آدمی جو انبیاء کے مقابلہ پر تھے خصوصاً وہ لوگ جو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر تھے ان کا ایمان لانا معجزات پر منحصر نہ تھا۔ اور نہ معجزات اور خوارق ان کی تسلی کا باعث تھے بلکہ وہ لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کو ہی دیکھ کر آپؐ کی صداقت کے قائل ہو گئے تھے اخلاقی معجزات وہ کام کرسکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کرسکتے۔ الاستقامت فوق الکرامت کا یہی مفہوم ہے اور تجربہ کرکے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات نہیں ہوتا۔ خصوصاً آج کل کے زمانہ میں۔ لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص با اخلاق آدمی ہے۔ تو اس کی طرف جس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی امر نہیں۔ اخلاقِ حمیدہ کی زد ان لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کئی قسم کے نشانات کو دیکھ بھی اطمینان اور تسلی نہیں پا سکتے بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلی کا موجب اخلاقِ فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں"۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

اخبار احمدیہ

—۰ ربوہ ۲۰ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

—۰ ربوہ ۲۰ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بار بار خراب ہوتی اور اکثر ضعف کا دورہ ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے اندازہ برکت ڈالے آمین۔

حضرت سیدہ مدظلہا کل بذریعہ موٹر کار لاہور تشریف لے جا رہی ہیں وہاں آپ قریباً ایک ماہ قیام فرمائیں گی اس دوران میں آپ کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا۔

معرفت ڈاکٹر کرنل ایم ایم احمد ۱۴۱ اسپنسر روڈ۔ لاہور چھاؤنی

آپ جملہ بہن بھائیوں کی اطلاع کے لئے رقم فرماتی ہیں:۔

"خطوط بہت بہن بھائیوں کے آتے ہیں ممکن ہے کہ جواب نہ دے سکوں۔ یہاں تو خط ایک عزیزہ احمدی لڑکی لکھ دیتی ہیں۔ مگر سب عزیز یقین رکھیں۔ کہ محض خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے میں کسی حال میں دعا میں کسی کو نہیں بھولی ہوں خدا تعالےٰ میری اس خدمت کو قبولیت کا شرف بخشے"۔

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی ادائیگی کی میعاد

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے تاکید فرمائی ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں وعدہ کرنے والے دوست اپنے وعدے کی سو فیصدی ادائیگی ۳۰ جون ۱۹۶۹ء تک کر دیں۔

۲۔ لاہور میں حضرات کو حضور نے یکم جولائی کو ادائیگی کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ دوست حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل فرما کر اجر عظیم کے مستحق ہوں و اللہ الموفق

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات (کانووکیشن) ۲۹ جون ۱۹۶۹ء بروز اتوار صبح ۲/۱-۷ بجے کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ۱۹۶۸ء میں بی۔ اے بی۔ ایس سی کی ڈگری لینے والے کالج کے طلباء ۲۸ جون ۱۹۶۹ء شام ۵ بجے سے قبل ربوہ پہنچ جائیں تاکہ وہ ریہرسل میں شامل ہو سکیں۔ گاؤن اور ہڈز کرایہ پر کالج سے مل سکیں گے

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ احسان ۱۳۴۸

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ

ایک ماہر علوم دین سے کسی صاحب نے سوال کیا کہ مجھے ایسی جماعت بتائیں جو صحابہ کرامؓ کی مانند ہو۔ میں اس جماعت میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ اس پر جو کچھ مفکر اسلام نے فرمایا وہ حسب ذیل ہے۔

"میں آپ کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کسی ایسی جماعت کا قرب عطا فرمائے۔ اور آپ سے عرض کرتا ہوں کہ اگر کوئی ایسی جماعت آپ کو مل جائے۔ تو مجھے بھی اطلاع دیں تاکہ میں اس کی زیارت کر سکوں۔

ہماری کوشش تو یہ ہے کہ مسلمانوں میں صحابہ کرامؓ جیسی صفات پیدا ہوں۔ لیکن یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ ہم اس کوشش میں کامیاب بھی ہوں گے یا نہیں۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آیا تھا۔ جس کی تاریخ عالم میں مثال نہیں ملتی۔ اور نہ قیامت تک اس کی مثال پیدا ہو سکتی ہے۔ ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ہم اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ ان صفات کے قریب کرنے کی کوشش کریں۔"

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نہ صرف دینی معاملات میں بڑی شان رکھتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کسی نبی کے صحابہ کرامؓ کو وہ شان حاصل نہ تھی جو ان کو حاصل ہوئی اس کی وجہ ظاہر ہے کہ اگرچہ تمام انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتے ہیں مگر ان کا احاطہ اکثر وقت اور قوم سے محدود رہا ہے۔ وہ بے شک رحمت تھے اپنے وقت اور اپنی قوم کے لئے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین کے مقام پر تھے۔ آپ کا حلقہ اثر تمام اقوام عالم اور تمام زمانوں تک پھیلا ہوا تھا۔ اس لئے لازمی تھا کہ آپ کے تربیت یافتہ صحابہ کرام کو دوسرے انبیاء علیہم السلام کے صحابہ کرام پر اسی طرح فوقیت ہوتی جس طرح رحمۃ للعالمین کو دوسرے محدود الوقت اور محدود القوم انبیاء علیہم السلام پر ہے۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت قیامت تک زندہ ہے۔ اس لئے آپ کے تربیت یافتہ صحابہ کرام کا نقش قدم بھی رہتی دنیا تک اثر انداز ہے۔

تاہم اس سے یہ مراد نہیں ہو سکتی کہ اب کوئی انسان ایسا پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ کہ جو سیدنا حضرت خاتم النبیین کے تتبع میں مثیل صحابہ کرامؓ ہو۔ اگر ایسے انسان پیدا ہی نہیں ہو سکتے۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ نہ صرف آپ کی تربیت محدود رہی بلکہ نعوذ باللہ آپ کی نبوت بھی محدود الوقت اور محدود المقام تھی۔ حالانکہ جہاں تک صحابہ کرامؓ کی جماعت کا تعلق ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نہایت واضح الفاظ میں فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ ھُوَ الَّذِیْ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنیکا طریق

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَبْغُوْنِیْ فِی الضُّعَفَاءِ فَاِنَّمَا تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ بِضُعَفَائِکُمْ

(بخاری کتاب الجہاد)

ترجمہ۔ حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کمزوروں میں مجھے تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا حاصل کر سکتے ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ کمزوروں اور غریبوں کی مدد کی وجہ سے ہی تم خدا کی مدد پاتے ہو۔ اور اس کے حضور سے رزق کے مستحق بنتے ہو۔

بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ۚ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

(سورہ الجمعہ ۱ تا ۵)

ترجمہ۔ (میں) اللہ (تعالیٰ) کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (پڑھتا ہوں)۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے۔ اس (اللہ) کی جو بادشاہ بھی ہے۔ اور پاک بھی ہے اور سب خوبیوں کا جامع ہے اور غالب (اور) حکمت والا ہے وہی خدا ہے۔ جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (باوجود ان پڑھ ہونے کے) ان کو خدا کے احکام سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔ اور ان کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی وہ اس کو بھیجے گا جو ابھی تک ان سے نہیں ملی۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے) یہ اللہ (تعالیٰ) کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل (والا) ہے۔

جب کسی قوم پر قنوطیت چھا جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور وہ مایوسی کا شکار ہو جاتی ہے۔ تو آخرکار وہ مردہ قوم بن کر رہ جاتی ہے۔ اور دنیا کی تمام دینی جماعتوں کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ جماعتیں جنہوں نے سب کچھ گزشتہ ہی کو سمجھ لیا۔ اور آئندہ سے مایوس ہو گئیں۔ وہ جماعتیں دین کے لحاظ سے مردہ ہو گئیں اور ان کی یہ حالت ہو گئی کہ ؎

"گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر"

وہ پرانی لکیر کی فقیر بن گئیں لیکن زندہ قوموں میں اس وقت بہتر سے بہتر انسان پیدا ہوتے چلے گئے ہیں۔ اور سچی بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کے یہی معنی ہیں کہ آپ کی جماعت میں آپ کے نمونہ پر چلنے والے لوگ ہر زمانہ میں پیدا ہوتے رہیں گے (باقی)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

مختلف علاقوں میں مبلغین کی تبلیغی و تعلیمی اور تربیتی سرگرمیاں - ۹۸ سعید روحوں کا قبولِ حق

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون)

(آخری قسط)

شمالی صوبہ حلقہ روکوپور و کبالہ

جلسہ سالانہ کے بعد مکرم مولوی اقبال احمد صاحب کو جو اس وقت حلقہ روکوپور میں کام کر رہے تھے کبالہ بھجوایا گیا اور مولوی نظام الدین مہمان صاحب جو اس حلقہ کے انچارج تھے انہیں فری ٹاؤن میں بلا لیا گیا۔

چنانچہ مولوی اقبال احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ :-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں گورنمنٹ کے کئی تعلیمی اور انتظامی اجلاسوں میں شرکت کی۔ وزیرِ تعلیم کے کبالہ نے پرمشن کا تعارف کروایا گیا چنانچہ وزیرِ تعلیم صرف احمدیہ سکول میں ہی تشریف لے گئے اور بچوں کی اچھی تربیت اور سکول کی ترتیب و زینت سے کافی متاثر ہوئے۔

اس عرصہ میں کبالہ سیکنڈری سکول کے طلباء سے اسلام عالمگیر مذہب ہے کے موضوع پر خطاب کیا۔ عیسائی حضرات سے متعدد بار تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔ جن میں عیسائی مشنریز سیکنڈری سکول کے اور پرائمری سکول کے اساتذہ اور طلباء شامل ہیں۔

تبلیغ بذریعہ تقسیم لٹریچر

بذریعہ لٹریچر اور خط و کتابت بھی تبلیغ کرنے کا موقع ملتا رہا۔ متعدد مقامی احباب کو لٹریچر دے کر مختلف مقامات پر بھجواتا رہا۔ کبالہ آنے پر ایک دوست کو دو دفعہ مکینی لٹریچر دے کر بھیجا۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں کیمبیا۔ ملنگے۔ بورے۔ پورٹ لوکو۔ ڈونسر۔ مکینی۔ مگبورکا۔ بلاما۔ کینما۔ بینگا وغیرہ مقامات کے دورے کئے۔ ان مقامات پر چیفوں کی مدد سے پبلک لیکچر دیئے گئے۔ نیز کبالہ آنے پر موسایا۔ خلابا۔ رمونگو مقامات کے دورے کئے جو کہ بفضلہ تعالیٰ بڑے کامیاب رہے۔

اس عرصہ میں جلسہ سالانہ اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوام سے خطاب کا موقع ملا۔ احبابِ جماعت کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ لہٰذا تبلیغی نقطۂ نظر سے تربیتی اور تبلیغی مسائل سکھائے جاتے رہے۔

مولوی نظام الدین مہمان صاحب نے جو تبلیغی اور تربیتی کام کیا۔ اس بارہ میں تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار تین مختلف مقامات پر کبالہ۔ فری ٹاؤن اور مشرقی صوبہ کے چار اضلاع میں کام کرتا رہا۔ مولوی ناصر احمد صاحب جن دنوں ہسپتال میں تھے ان کی عدم موجودگی میں مکرم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق مشرقی صوبہ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔

تبلیغی دورے

مجموعی طور پر پانچ دورے کئے اور ۴۶ جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ آمد و رفت کا مجموعی سفر ۲۴۱۳ میل طے کیا گیا۔ کل ۴۳ تقاریر کیں۔ جماعتوں میں تربیتی تقاریر بھی ان میں شامل ہیں۔ ان مقامات پر انفرادی ملاقاتوں اور اجتماعات کے ذریعہ پندرہ صد سے زائد افراد تک پیغامِ حق پہنچایا گیا۔ چار اجتماعات غیر احمدیوں کی مساجد میں ہوئے اور دو گاؤں کی کورٹ باری میں منعقد کئے گئے۔

لٹریچر :- ان تبلیغی دوروں کے دوران ۱۱۸ عدد چھوٹی چھوٹی کتب اور پمفلٹ مفت تقسیم کئے گئے۔ ۱۱ عدد کتب مطالعہ کے لئے مختلف دوستوں کو دی گئیں۔

درس و تدریس :- کبالہ میں قیام کے دوران اور جماعتوں میں دورہ کے دوران خطباتِ جمعہ کے علاوہ بعض اوقات نمازِ فجر اور عشاء کے بعد درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔

خاص ملاقاتیں

کبالہ، فری ٹاؤن میں قیام کے دوران اور پھر اس ملک کے مشرقی صوبہ کے دورہ کے دوران ہر فکر و نظر کے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا۔ چیدہ چیدہ مقامی اور لبنانی تاجروں سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین سے مل کر ان تک پیغامِ حق پہنچایا گیا۔ جماعتوں کے دورہ کے دوران بھی چند عیسائی سکولوں میں پہنچ کر عیسائی اساتذہ سے تبادلۂ خیالات کر کے مناسب لٹریچر دیا گیا۔ ایک قصبہ باڈو اور دوسرا Baiima میں عیسائی ٹیچروں اور مشنریز سے قریباً پورا پورا دن تبلیغ کا موقع ملا۔ سفر کے دوران موٹروں۔ لاریوں میں حسبِ مواقع پیغامِ اسلام پہنچانے کا خدا تعالیٰ کے فضل سے موقع ملا۔"

نومبائعین

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۹۸ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے خدا تعالیٰ ان سب نومبائعین کو اپنے خاص الخاص فضلوں سے نوازے اور انہیں استقامت عطا فرمائے آمین۔

آخر میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق بخشے اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالتے ہوئے جلد ان ممالک میں اسلام اور احمدیت کے غلبہ کے دن دیکھنے نصیب فرمائے۔

یہ نوعِ بشر اپنا خدا بھول چکی ہے

سب شیوۂ تسلیم و رضا بھول چکی ہے
یہ نوعِ بشر اپنا خدا بھول چکی ہے
بے مہریٔ عالم سے گماں ہے کہ یہ فطرت
خود اپنی تجلّی کی ضیاء بھول چکی ہے
وہ آنکھ کہ ہے سُرمۂ افرنگ سے روشن
پابندیٔ پیمانِ وفا بھول چکی ہے
اب دوشِ صبا پر ہیں بیاباں کے بگولے
پھولوں کے تقاضے کو صبا بھول چکی ہے
شکوہ نہیں منظور کہ انساں کی طبیعت
انوارِ سعادت کی فضا بھول چکی ہے
دِل ذوقِ ارادت کے چلن بھول چکا ہے
آنکھ حُسنِ مروّت کی ادا بھول چکی ہے
وہ اُمّتِ رفتہ کی تھی افلاک کی ہیبت
اَب زیرِ فلک اپنا پتا بھول چکی ہے
ہے وقت کوئی "حلقۂ کردار" میں آئے
"اک آبلہ پا۔ وادیٔ پُرخار۔ میں آئے"

(عبدالسلام اختر ایم اے)

نماز باجماعت کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند اہم ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہوجاتا ہے۔ نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں ہے۔ نماز کے معنی خدا تعالیٰ کی ملاقات کے ہیں۔ نماز اور باجماعت نماز خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔"

نیز فرمایا:-

"اس امر کی بھی نگرانی رکھی جائے گی کہ کوئی شخص ایسا نہ رہے جو مسجد میں نماز باجماعت پڑھنے کا پابند نہ ہو۔ سوائے ان زمینداروں کے جنہیں کھیتوں میں کام کرنا پڑتا ہے یا سوائے ان مزدوروں کے جنہیں کام کے لئے باہر جانا پڑتا ہے۔ گو ایسے لوگوں کے لئے بھی میرے نزدیک کوئی نہ کوئی ایسا انتظام ضرور ہونا چاہیئے جس کے ماتحت وہ اپنی قریب ترین مسجد میں نماز باجماعت پڑھیں۔"

(خطبہ فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۵ء)

"تم نمازوں اور دعاؤں میں ترقی کرو۔ نہ صرف خود ترقی کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہمسایہ کو دیکھے اور ان کی نگرانی کرے تاکہ ساری جماعت اس کام میں لگ جائے۔" (الفضل $\frac{۱۰}{۹۱}$ ۱۸)

"جب رات اور دن ہم میں سے ہر شخص اس طرف متوجہ نہ ہو کہ ہمارا ہر فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ بچہ ہو یا جوان نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے اور کوئی ایک نماز بھی نہ چھوڑے اس وقت تک ہم کبھی بھی اپنے اندر جماعتی روحانیت قائم نہیں کرسکتے۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوسکتے ہیں۔"

(فرمودہ $\frac{۶}{۴۴}$ ۲۳)

"ہر فرد بشر کے لئے اسلامی اخلاق کو اس درجہ اپنانا ضروری ہوگا کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکے۔ مثلاً نماز باجماعت کی پابندی داڑھی رکھنا وغیرہ وغیرہ۔ جو شخص ان چیزوں کی پابندی نہ کرے گا اسے ربوہ میں رہنے کی قطعاً اجازت نہ دی جائے گی۔"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

(اہل ربوہ سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ اس اقتباس کو بار بار ملاحظہ فرمائیں اور ان ارشادات کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین)

تارک نماز کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"میرے نزدیک جو سال میں ایک نماز بھی چھوڑتا ہے اس کا وہ طاق ہے بلکہ اگر پندرہ سال میں بھی اگر ایک دفعہ نماز چھوڑتا ہے تو وہ بھی تارک ہے کیونکہ نماز میں ایک ایسا لطف اور سرور ہے کہ اس کی وجہ سے وہ کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑ سکتا۔ جب وہ ایک دفعہ توبہ کرلیتا ہے پھر اس کے بعد اگر ایک نماز بھی چھوڑتا ہے تو وہ تارک کہلائے گا جو شخص نماز چھوڑتا ہے میں اس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کو کبھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی۔ موت سے پہلے کوئی ضرور ایسا حادثہ اسے پیش آئے گا جس کی وجہ سے وہ ایمان سے، وہ ایمان سے محروم ہوجائے گا۔ اور اسی طرح بے ایمان ہو کر مرے گا، کیا ساری عمر قربانیاں کرکے مرتے وقت بے ایمان ہو کر دنیا سے جاؤگے؟ پس نماز کو چھوڑنا کوئی معمولی بات نہیں عام طور پر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں اور کبھی کبھی چھوڑ دیتے ہیں وہ رسم کے طور پر جنبہ داری کے طور پر دکھاوے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔"

قرآن مجید کی آیت اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز فرض تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔ قرآن کریم میں نماز پڑھنے بلکہ جہاں بھی حکم آیا اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کے الفاظ سے آیا ہے کبھی بھی خالی صَلُّوْا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے۔ یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے۔ اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے ماتحت جائز ہے۔ جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پس جس طرح کوئی کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو لیکن بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گناہ گار ہوگا۔ اسی طرح جسے باجماعت کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گناہ گار ہوگا۔ آجکل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ نماز ہو چکتی ہے۔ پھر افسوس کرتے ہیں کہ نماز چلی گئی ان کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے کیونکہ وہ معمولی سی غفلت سے بہت بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد اول جزو اول)

(مرتبہ شہزادہ قمرالدین مبشر

دارالصدر غربی ب ربوہ)

دفتر سے

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر)

ایک الوداعی تقریب

ربوہ۔ ۷ جون ۱۹۶۹ء۔ ۶ بجے شام تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی انجمن طلبائے قدیم نے "ایوان محمود" میں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد افراد کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان۔ تحریک جدید کے وکلاء صاحبان اور ضلع جھنگ کے مختلف سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان بھی شریک ہوئے۔

تقریب محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب (اولڈ بوائے) کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی جو عزیز مشہود الحق (اولڈ بوائے) نے کی۔ اس کے بعد مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے اپنی ایک نعت پیش کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب عابد ایم۔اے (اولڈ بوائے) نے منظوم ہدیۂ سپاس پیش کیا۔ بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب (خازن انجمن طلبائے قدیم) نے انجمن کے اراکین اور میاں صاحب موصوف کے شاگردوں کی جانب سے ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا اور ان کی چالیس سالہ خدمات کو سراہا۔

مکرم میاں صاحب نے سپاسنامہ کے جواب میں مختصر تقریر فرمائی۔

آخر میں صاحب صدر کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا فرمائی۔ (نامہ نگار)

درخواست دعا

برادرم مکرم عبدالشکور صاحب اسلم ایم۔ ایس سی احمدیہ سیکنڈری سکول بو مغربی افریقہ میں تعلیمی خدمات کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ اطلاع آئی ہے کہ آپ کی صحت وہاں جا کر بخار اور زکام کے باعث بہت خراب ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد نواز مومن)

تحریک جدید کا ایک نہایت اہم مطالبہ

دُعا

(مکرم امین اللہ خان صاحب سالک)

نور و ظلمت کی باہمی کشمکش انتہائی دیرینہ ہے۔ موجودہ عہد میں یہ آویزش شدت اختیار کر چکی ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اسلام کے عروج، اخلاق حسنہ کے قیام اور صحیح اسلامی اقدار کے فروغ کے لئے تحریک جدید کا آغاز فرمایا۔

جب ایک فرد تحریک جدید کے ابتدائی اثاثہ میں چند مستعمل سائیکلوں کا ذکر پڑھتا ہے ــــ اور پھر جب آج اس کی نگاہ تحریک جدید کے ذریعہ قرآن مجید کے تراجم اور سطح عالم پر مساجد اور اسلامی مراکز کی تعمیر کا محیر العقول کارنامہ دیکھتی ہے۔ تو وہ حیرت و استعجاب کی دنیا میں پہنچ جاتا ہے۔ درحقیقت تحریک جدید کے ذریعہ واقعی "ایک انقلاب عظیم بپا ہو گیا ہے۔

ایشیا اور افریقہ میں اسلام کے متعلق جو غلط نظریات پھیلائے گئے ہیں۔ ان میں سے اکثر کے سوتے مغرب کی وادیوں سے پھوٹتے ہیں۔ ان غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا اور ان ممالک کو نور اسلام سے منور کرنے کا فریضہ تحریک جدید کے سپرد ہے۔

تحریک جدید کا ہر مطالبہ بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ اور ہر مطالبہ شوکت اسلام کے حصول کے لئے ایک لابدی تقاضا ہے۔

ان مطالبات میں سے دعا کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے "ایک نہایت ہی اہم مطالبہ" قرار دیا ہے۔

اس مادیت کے زمانہ میں بظاہر عقلمند کہلانے والے لوگوں کی نگاہ میں دعا کا مطالبہ شاید توہم پرستی کا اظہار سمجھا جائے۔ حضور نے اسے محسوس کرتے ہوئے فرمایا:۔

"بظاہر عقلمند کہلانے والے لوگوں کی نگاہ میں ان مطالبات میں سے میرا ایک مطالبہ شاید بالکل بے معنی اور توہم پرستی کا اظہار سمجھا جائے۔ کیونکہ اس مادیت کے زمانہ میں دعا کرنا اور پھر دعا سے کسی نتیجہ کی امید رکھنا نہایت بے وقوفی اور حماقت خیال کیا جاتا ہے اور بہت سے لوگ جو دعاؤں کے قائل ہیں اور دعا کرتے ہیں وہ بھی درحقیقت دعا کو ایک تمسخر سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں دیتے اور ان میں سے ننانوے فیصد بلکہ ہزار میں ۹۹۹ ایسے ہی ہوتے ہیں کہ ان کی دعائیں ایک توہم۔ ایک تخیل۔ ایک تمسخر۔ ایک تک بندی اور اندھیرے میں تیر چلانے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں"۔

خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۲ شہادت ۱۳۱۵ھش / ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء

"دعا ایک ایسا حربہ ہے جس کا مقابلہ کوئی چیز نہیں کر سکتی اور دعا اظہار عشق کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے بڑھکر اور کوئی ذریعہ نہیں"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۲ شہادت ۱۳۱۵ھش / ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء)

"غرض جب میں نے کہا کہ آؤ ہم اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں تو میں نے ایک رسمی چیز تمہارے سامنے پیش نہیں کی بلکہ جب میں نے کہا کہ دعائیں کرو تو یہ جانتے ہوئے کہا کہ تم میں سے بہت ہیں جو عرش الٰہی کو ہلا دینے والی دعائیں نہیں کرتے اور یہ جانتے ہوئے کہا ہے کہ دعا کوئی معمولی چیز نہیں پس میں نے رسماً نہیں کہا میں نے عادتاً نہیں کہا۔ مگر میں نے یہ بھی جانتے ہوئے کہا ہے کہ دعا کے لئے ہزار دس ہزار یا ایک لاکھ آدمیوں کی ضرورت نہیں۔ اگر لاکھوں کی جماعت میں سے دس آدمی بھی ایسے نکل آئیں جن کے دل حقیقی دعا کرنے والے ہوں تو وہ زمین اور آسمان کو ہلانے کے لئے کافی ہیں"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۲ شہادت ۱۳۱۵ھش / ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دعا کے مطالبہ کو نہایت ہی اہم مطالبہ قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

"آؤ کہ ہم خدا تعالےٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کاموں کے پورا کرنے میں ہماری امداد فرمائے جن کے لئے سلسلہ احمدیہ دنیا میں قائم ہوا ہے اور لوگوں کے قلوب کی اصلاح کرے بلکہ لوگوں کے قلوب کی اصلاح کا کیا ذکر۔ ابھی ہمارے اپنے نفس ہی بہت بڑی اصلاح کے محتاج ہیں۔ پس خدا اپنے فضل سے ہمارے دلوں کی بھی اصلاح فرمائے ہمیں اپنے نفس پر غالب آنے کی توفیق دے اور ہمیں وہ طاقتیں عطا فرمائے جن سے اس کے دین کا جلال ظاہر ہو اور اس کا قرب اور وصال ہمیں میسر ہو۔ غرض مت خیال کرو کہ یہ ایک رسمی بات ہے جو میں تمہارے سامنے پیش کر رہا ہوں۔

ایک نہایت ہی اہم مطالبہ ہے۔ جس کو پورا کرنا جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے۔ چاہیئے کہ جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری اپنی اپنی جماعت کو یہ مطالبہ یاد دلاتے رہیں اور روزوں کے متعلق بھی یاد دہانی کراتے رہیں۔ کیونکہ جو چیز بار بار سامنے آتی رہے۔ اس کی طرف دل متوجہ ہو جاتے ہیں اور کئی کمزور بھی جو پہلے حصہ لینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، حصہ لینے لگ جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی نکتہ کی طرف راہبری کرتے ہوئے فرمایا ہے فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ کہ لوگوں کو نصیحت کرتا چلا جا کیونکہ نصیحت بہت دفعہ فائدہ دے جایا کرتی ہے۔ پس میں کہتا ہوں کہ ان دنوں کو خاموشی سے گذار دو۔ بلکہ روزے رکھو اور دعائیں کرو اور لوگوں سے کہو کہ وہ روزے رکھیں اور دعائیں کریں۔

جماعتوں کے پریذیڈنٹوں کو چاہیئے کہ وہ مساجد میں بار بار لوگوں کو یاد دلاتے رہیں کہ ان ایام میں ......ان مقاصد کے لئے دعائیں کی جائیں جو سلسلہ احمدیہ کے قیام سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کمزوریوں کے لئے دعائیں کی جائیں جو خود ہم میں پائی جاتی ہیں یا دنیا کے اور افراد میں ......

...... ہمیں کامیابی۔ ترقی۔ نیکی اور تقویٰ کے سامان زیادہ سے زیادہ عطا ہوں۔ پس دعا کے متعلق تمہاری کوشش اور ہمت دوسری کوششوں اور ہمتوں سے کم نہیں بلکہ زیادہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ یہ مطالبہ بھی دوسرے مطالبات سے کم نہیں بلکہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پس روزوں کو یاد رکھو اور دوسروں کو یاد دلاتے رہو۔ اور دعاؤں کو یاد رکھو اور دوسروں کو دعاؤں کے لئے کہتے رہو کیونکہ کام بہت بڑا ہے اور مشکلات بہت زیادہ۔

ہم کمزور اور بے بس ہیں۔ ہماری کمزوریاں ہم پر عیاں ہیں۔ بلکہ ہم خود بھی اپنی کمزوریوں سے اتنے واقف نہیں جتنا ہمارا خدا۔ پس ہم اسی سے مدد طلب کرتے اور اسی کی نصرت اور تائید اپنے ہر کام میں چاہتے ہیں"

مطبوعہ الفضل ۲۲ شہادت ۱۳۱۵ھش / ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء

(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم چوہدری محمد عبد القدیر صاحب ۶۶۰۔ سیکٹر ۲/۶۲۔ جی اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ حکومت بی بی صاحبہ بتاریخ ۶۹/۴/۱۷ بمقام اوکاڑہ وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی رقم مبلغ ۵۸۵/- روپے نظارت امور عامہ کے پاس جمع ہے۔ یہ رقم جمع شدہ میرے چھوٹے بھائی چوہدری عبد الجلیل صاحب کو ادا کر دی جائے۔ مرحومہ کے میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارث ہیں۔

(۱) چوہدری عبد الجلیل خان صاحب پسر (۲) رفیقہ بیگم صاحبہ (۳) ارشاد بیگم صاحبہ (۴) شمیمہ بیگم صاحبہ دختران حکومت بی بی صاحبہ مرحومہ

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

چندہ سائنس بلاک برائے جامعہ نصرت

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہ العالی

مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اجازت عطا فرمائی تھی۔ کہ اگر نصف خرچ جو چھبیس ہزار روپے بنتا ہے کے جمع کرنے کی لجنہ مرکزیہ ذمہ داری اٹھائے تو بقیہ نصف خرچ صدر انجمن برداشت کر کے سائنس بلاک کی تعمیر شروع کر دے۔ اس ہدایت پر دو سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ لیکن ابھی تک بہنوں نے صرف پندرہ ہزار تین سو پچیس روپے کی رقم جمع کی ہے۔ یہ رقم اتنی بڑی نہ تھی کہ اس کا اس میں جمع کر لینا مشکل ہوتا۔ معلوم ہوتا ہے۔ اس تحریک کی اہمیت کو بہنوں کے سامنے صحیح طور پر عہدہ داران لجنات نے نہیں رکھا تمام عہدیداران کو چاہیئے کہ صاحب استطاعت بہنوں تک یہ تحریک پہنچا کر بقیہ رقم کو جلد پورا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ اس مد میں موصول ہوا ہے

لجنہ خانپور	۴۰
" دارالصدر غربی ۲	۲۰
خانسامان مریم صدیقہ صدر لجنہ	۲۰
لجنہ بورے والا	۷۵ — ۹
لجنہ حافظ آباد	۰۰ — ۱۱
ڈاکٹر طیبہ اہلیہ کیپٹن رفیق احمد بمبئی	۰۰ — ۲۰
مکرمی کیپٹن رفیق احمد صاحب بمبئی	۰۰ — ۲۰

ابن ڈاکٹر شاہنواز ماڈل ٹاؤن شمس

مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ

ہمارے طلباء و طالبات توجہ فرمائیں

ہمارے طلباء اور طالبات کے میٹرک کے امتحان شروع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے آپ اپنی کامیابی پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل ارشاد کے مطابق چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضور انور رضؓ فرماتے ہیں:-

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- ہماری جائیداد واقع محلہ نورنگ ضلع بنوں کے سلسلے میں اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ہم نے سول کورٹ بنوں میں ایک دیوانی دعوےٰ دائر کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کے تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے ہمیں اپنا جائز حق حاصل کرنے میں کامیاب فرمائے۔

صاحبزادہ محمد طیب لطیف ابن حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید مرحوم دارالصدر غربی ربوہ

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے۔ آمین

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱	مکرم ملک عبدالقادر صاحب لائل پور	۰۰ — ۴۵
۲	" " چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ "	۰۰ — ۲۳۵
۳	" " مولوی عبدالعزیز صاحب ڈنیس مربی سلسلہ دارالیمن ربوہ	۰۰ — ۱۴۱
۴	" " پروفیسر عبدالشکور صاحب اسلم دارالصدر غربی ب	۰۰ — ۱۰۰
۵	" محمد عاشق صاحب کارکن دفتر محاسب ربوہ	۰۰ — ۳۱
۶	" مکرم محمد اسماعیل صاحب خالد ڈپو ہولڈر دارالصدر غربی الف	۰۰ — ۱۰۰
۷	" سردار عبدالحق صاحب شاکر دارالصدر جنوبی ربوہ خود	۰۰ — ۴۰
۸	از محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ خود	۰۰ — ۳۰
۹	" " بشریٰ صدیقہ شاکر دختر خود	۰۰ — ۱۰
۱۰	" " امۃ الحفیظ صاحبہ شاکر "	۰۰ — ۲۰
۱۱	مکرم ملک محمد حیات صاحب جو ئیہ سرگودہا	۰۰ — ۱۰۰
۱۲	" چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ "	۰۰ — ۱۵۰
۱۳	" مرزا مقصود احمد صاحب "	۰۰ — ۲۰
۱۴	" چوہدری عنایت اللہ صاحب "	— ۱۰۰۰
۱۵	" کیپٹن چوہدری منیر احمد صاحب "	۰۰ — ۱۰۰۰
۱۶	" بابو محمد عالم صاحب "	۰۰ — ۱۰۱
۱۷	" حکیم محمد اشرف صاحب "	— — ۱۰
۱۸	" راجہ فاضل احمد صاحب "	۰۰ — ۳۰
۱۹	محترمہ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ شیخ محمد الدین صاحب "	۰۰ — ۴۶
۲۰	" فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن عطاء اللہ صاحب گکھڑ	— ۲۰۴
۲۱	" صالحہ صاحبہ اہلیہ ڈپٹی غلام رسول صاحب	۰۰ — ۵
۲۲	" مسعودہ اختر صاحبہ اہلیہ حاجی جنود اللہ صاحب "	۰۰ — ۳۰
۲۳	" سلمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محبوب احمد صاحب مرحوم	۰۰ — ۶۰
۲۴	" خالدہ بیدین صاحبہ اہلیہ عبدالحمید صاحب قائم ایم اے	— ۱۵
۲۵	" نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ کرنل سید ممتاز احمد صاحب	— ۳۰۰
۲۶	" مکرم صوبیدار دوست محمد صاحب	۰۰ — ۶۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مجالس انصاراللہ کی فوری توجہ کیلئے

مجلس کے مالی سال میں سے چھ ماہ ختم ہونے کو ہیں دستور کے مطابق اس وقت سال کا نصف چندہ مرکز میں ضرور پہنچ جانا چاہیئے۔ ایسی مجالس جو کسی وجہ سے اس سال کا نصف چندہ ادا نہیں کر سکیں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اس سال کے چندہ وصولی اور بقایا کا حساب کر کے ششماہی اول کا بقایا ۳۰۔ احسان / جون تک ضرور بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

۲- میری خالہ صاحبہ (محترمہ الحاجہ اختر النساء صاحبہ ساکن کوئٹہ) بعض پریشانیوں میں ہیں۔ ان کے دور ہونے اور نیک مقاصد میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمان سنوری ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

انڈونیشی عوام پاکستانیوں کے زیادہ قریب ہیں

راولپنڈی ۱۹ ر جون - انڈونیشی عوام بھارتی عوام کی نسبت پاکستانیوں کے زیادہ قریب ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ نئی دہلی میں جو پالیسیاں بنائی جاتی ہیں۔ ان پر انڈونیشیا کبھی عمل نہیں کرتا۔ اور نہ ہی پسند کرتا ہے کہ انڈونیشیا کے لئے بھارت پالیسیاں مرتب کرے یہ انکشاف بھارتی اخبارات نے بھارتی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے کیا ہے یاد رہے کہ بھارتی اخبارات نے یہ انکشاف اس وقت کیا ہے جب کہ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی انڈونیشیا کے دورہ کی تیاریوں میں مصروف ہیں مسز اندرا گاندھی انڈونیشیا کے دورہ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ مسز گاندھی آئندہ ماہ انڈونیشیا کے سرکاری دورے پر جکارتہ جائیں گی۔

ان اخبارات نے لکھا ہے کہ ایشیا کے متعلق بھارت کی پالیسیوں پر انڈونیشیا کو سخت تشویش ہے۔ انڈونیشیا بھارت کی نسبت پاکستان سے اس لئے زیادہ قریب ہے کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے یہی وجہ ہے کہ انڈونیشی عوام پاکستانیوں سے محبت کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اس رویہ کے خلاف احتجاج کیا جائے پاکستان نے انڈونیشیا کے نوجوانوں کو تربیت دی اور فوجی ہارڈویر کا سامان مہیا کیا۔ بھارتی اخبارات نے مزید لکھا ہے کہ پاکستان کے "پراپیگنڈا" مہم نے جنوب مشرقی ایشیا میں بھارت کی حیثیت کو سخت نقصان پہنچایا ہے -

بھارت کے بارے میں چین کا رویہ

لکھنؤ ۱۹ ر جون - بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ بھارت کے بارے میں چین کے رویے میں کچھ تبدیلی آئی ہے۔ مسز گاندھی نے یہ بات ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ افغانستان اور نیپال میں انہیں جتنی بھی دعوتیں دی گئی ہیں ان میں چینی سفیر شریک ہوتے رہے۔

مسز اندرا گاندھی نے چین کے رویہ میں تبدیلی کے بارے میں کسی قسم کی وضاحت کرنے سے انکار کر دیا۔ البتہ انہا کہا اگر چین کے بارے میں بھارت کا رویہ سخت نہیں ہے بلکہ بھارت ہمیشہ نرم رویہ اختیار کئے رکھا ہے یاد رہے کہ ۱۹۶۲ء میں بھارت اور چین کے سرحدی جھگڑوں کے بعد سے غیر ملک میں بھارتی مشن جتنی بھی دعوتیں کرتے تھے۔ چینی سفارتی عملہ ان میں شریک نہ ہوتا تھا۔ لیکن اب ان دعوتوں میں چینی سفیروں کی شرکت کو نئی دہلی کے سیاسی حلقے بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔ ان سیاسی حلقوں نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے اس خیال سے اتفاق کیا ہے کہ بھارت کے بارے میں چین کے رویہ میں کچھ تبدیلی آگئی ہے۔ لیکن بعض سیاسی حلقوں نے اسے صرف بھارتی وزیر اعظم کی خواہش ہی قرار دیا ہے۔

ایران اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ

نئی دہلی ۱۹ ر جون - بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ کل ایران کے سرکاری دورے پر تہران پہنچ گئے۔ وہ اپنے قیام کے دوران سات سالہ تجارتی معاہدہ پر دستخط کریں گے۔ اس معاہدے کے تحت ایران بھارت کو ہر سال ۲۰ لاکھ ٹن سیال امونیا ایک لاکھ ۲۰ ہزار ٹن سلفر اور ۴۰ ہزار ٹن فاسفورس ایسڈ فراہم کرے گا۔ اس کے بدلے بھارت ایران کو انجینئرنگ کا سامان پانی اور بجلی کے منصوبوں کے آلات فراہم کرے گا۔

خیال ہے کہ ایران چند ماہ تک بھارت کو درآمد شروع ہو گا۔ علاوہ بھارت ایران کو ۲ ارب روپیہ کے آلات فراہم کرے گا۔

میرپور میں ہولناک دھماکہ کی تحقیقات

مظفر آباد ۱۹ ر جون - حکومت آزاد کشمیر نے ۱۱ ر جون کو میرپور خاص میں ہولناک دھماکہ کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ سطحی کمیشن مقرر کر دیا ہے۔ میرپور کے سیشن جج کمیشن کے چیئرمین ہوں گے۔ کمیشن کو اپنی رپورٹ ایک ماہ میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے -

دریں اثناء حادثہ کی عدالتی تحقیقات جاری ہے یہ تحقیقات لے ڈی ایم کر رہے ہیں اب تک پی ڈبلیو ڈی، واپڈا اور محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئروں اور دوسرے اہل کاروں کے بیانات قلم بند کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آتش گیر مادوں کے چیف انسپکٹر ڈاکٹر چوہدری نے بیان دیا ہے دھماکہ سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ اور تازہ عمارتوں کی تعمیر کی جا رہی ہے -

فرانس کے نئے صدر پومپیدو کا نکسن کے نام پیغام

پیرس ۱۹ ر جون - فرانس کے نئے صدر جارج پومپیدو نے امریکہ کے صدر نکسن کو یقین دلایا ہے کہ فرانس کی حکومت امریکہ سے دوستانہ تعلقات برقرار رکھے گی۔ صدر نکسن کے پیغام کے جواب میں مسٹر پومپیدو نے کہا ان کی حکومت کی یہ کوشش ہو گی کہ فرانس اور امریکہ کے درمیان دوستانہ تعلقات مضبوط ہوں

والی سوات پر قاتلانہ حملہ کی تردید

پشاور ۱۹ ر جون - ریاست سوات کے ایک سرکاری ترجمان نے اس بات کی تردید کی ہے کہ والی سوات میجر جنرل جہانزیب کے محافظ دستہ کے ایک رکن والی پر قاتلانہ حملہ کر دیا۔ اور کاربائن کی گولی سے ان کی جان لینے کی کوشش کی۔ ترجمان نے ایک اردو روزنامہ کی اس خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ والی کے محافظ دستہ کے ایک سپاہی کے کندھے پر کاربائن مشین لٹک رہی تھی۔ کاربائن اچانک چل گئی اور اس کی گولی برآمدہ کی چھت میں پیوست ہو گئی حالانکہ محافظ اس وقت برآمدہ میں موجود تھا اور خود والی سوات اپنے دفتر میں سرکاری کام میں مصروف تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ گولی محافظ کی غلطی سے چل گئی اس فائر سے کسی شخص کو نقصان نہیں پہنچا ہے

ریونیو بورڈ کے ممبر کا دورہ حیدر آباد

لاہور ۱۹ ر جون - ممبر جوڈیشنل و زرعی اصلاحات، بورڈ آف ریونیو چیف لینڈ کمشنر مغربی پاکستان مسٹر ابو نصر جولائی کے پہلے ہفتے میں حیدر آباد اور کراچی کا دورہ کریں گے۔ مسٹر ابو نصر ۵ جولائی کو لاہور سے حیدر آباد روانہ ہوں گے جہاں وہ زرعی اصلاحات کے کام کا معائنہ کریں گے۔ اور ۷ جولائی کی صبح کو ڈویژن کے ڈپٹی لینڈ ریفارم کمشنروں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کریں گے

تونس کے وزیر خارجہ جمعہ کو نئی دہلی پہنچیں گے

نئی دہلی ۱۹ ر جون - تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ اصغر جمعہ کے روز بھارت کے چار روزہ دورہ پر نئی دہلی پہنچیں گے وہ بھارتی وزیر خارجہ سے بات چیت کریں گے -

قائدین خدام الاحمدیہ ہفتہ وصولی کی رپورٹ ارسال کریں

مرکز کی طرف سے مجالس خدام الاحمدیہ کو ۳ تا ۱۰ احسان / جون کو ہفتہ وصولی منانے کے لئے بذریعہ سرکلر اطلاع دی گئی تھی۔ امید ہے قائدین اور دیگر جملہ عہدیداران نے پُرخلوص کوشش کے ساتھ یہ ہفتہ منایا ہو گا۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ کارگزاری رپورٹ بابت وصولی جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ اور وصول شدہ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ ارسال کر دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ عزیزم عطاء الرحمٰن تین چار روز سے بعارضہ ہیضہ بیمار ہے۔ براہ کرم جملہ احباب اس کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

(عبدالرحمٰن صدر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میری بیوی غلط ٹیکہ لگ جانے کی وجہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہو گئی تھی۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ زندگی بخشی مگر ابھی تک حالت معمول پر نہیں آئی ضعف قلب اور نقاہت بہت زیادہ ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالحی ناصر - جناح چوک ساہیوال)

۳۔ خاکسار کے ماموں محمد اسمٰعیل صاحب کا چھوٹا لڑکا بعمر ۸ ماہ مورخہ ۱۵ ۶/۶۹ بروز اتوار وفات پا گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل دے۔

(محمد انور حق حلقہ گنج مغلپورہ لاہور)

فضل عمر درس القرآن کلاس ۲ ظہور تا ۲۲ ظہور ۱۳۴۸ ہش

ایک ضروری اعلان، نیز علمی تقاریر کا پروگرام

قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ یہ کلاس اس سال صرف تین ہفتے کے لئے ۲ ظہور سے ۲۲ ظہور (اگست) تک ہوگی انشاء اللہ العزیز۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ تدریس کا پروگرام علیحدہ طبع ہو رہا ہے۔ اس کلاس میں ہر روز ایک علمی تقریر ہوا کرتی ہے جس کے مختصر مطبوعہ نوٹ طلبہ کو مہیا کئے جاتے ہیں۔ ان علمی تقاریر کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔ ہر طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ نوٹ کرنے کے لئے کاپی پنسل ساتھ لائے۔

تاریخ	دن	موضوع	مقرر
۲ ظہور	بروز ہفتہ	اسلام کے دور اول کے خلفائے راشدین کے حالات	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۳ ״	اتوار	اسلام میں خلافت کا مقام	مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے
۴ ״	سوموار	حدیث نبوی کا مرتبہ	مکرم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ
۵ ״	منگل	وفات مسیح علیہ السلام	مکرم مولوی محمد جلال صاحب شمس
۶ ״	بدھ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۷ ״	جمعرات	طلباء کے سوالات کے جوابات	ابوالعطاء
۸ ״	جمعۃ المبارک		
۹ ״	ہفتہ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں	مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل
۱۰ ״	اتوار	اشتراکیت اور اسلام کا موازنہ	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱ ״	سوموار	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دس دلائل	ابوالعطاء
۱۲ ظہور	بروز منگل	احمدیت	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم اے
۱۳ ״	بدھ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے
۱۴ ״	جمعرات	طلباء کے سوالات کے جوابات	ابوالعطاء
۱۵ ״	جمعۃ المبارک		
۱۶ ״	ہفتہ	اناجیل کی حیثیت اندرونی اور بیرونی شہادتوں سے	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر فاضل
۱۷ ״	اتوار	قرآن کریم اور علوم جدیدہ	مکرم ڈاکٹر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب
۱۸ ״	سوموار	تفسیر کبیر کی خصوصیات	مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۹ ״	منگل	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریک تعلیم القرآن	مکرم مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا
۲۰ ״	بدھ	اشاعت اسلام کے طریق	مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر
۲۱ ״	جمعرات	طلباء کے سوالات کے جوابات	ابوالعطاء

آخری روز انشاء اللہ العزیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ طلباء سے الوداعی خطاب فرمائیں گے۔ وباللہ التوفیق۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

واقفین وقف عارضی کیلئے ایک ضروری ہدایت

اپنی رپورٹ میں وفد نمبر کا ضرور ذکر فرمائیں

وقف عارضی کے دوسرے پنج سالہ دور کے وفود جا عمل میں جا رہے ہیں ان کی طرف سے رپورٹیں بھی موصول ہو رہی ہیں یہ رپورٹیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ملاحظہ کے بعد دفتر میں آجاتی ہیں بعض دوست براہ راست دفتر کو رپورٹ بھجوا دیتے ہیں۔ اگر بعض دوست یہ تغافل کرتے ہیں کہ رپورٹ پر اپنے وفد کا نمبر درج نہیں فرماتے۔ حالانکہ یہ ایک ضروری ہدایت ہے اس سے بڑی سہولت پیدا ہو جاتی ہے درخواست ہے کہ احباب اپنی رپورٹوں میں ہر حال میں اپنے وفد کا نمبر ضرور درج فرمایا کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

محمد شفیع صاحب انور انسپکٹر تحریک جدید متوجہ ہوں

تحریک جدید کے ایک انسپکٹر محمد شفیع صاحب انور ضلع گجرات کے دورہ پر نکلے ہوئے ہیں ان کی مرکز میں فوری طور پر ضرورت ہے وہ یہ سطور پڑھتے ہی عازم مرکز ہو جائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

طلباء کو غیر منطقی جذبات کی رو میں نہیں بہہ جانا چاہیئے

سندھ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں چانسلر لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمان کی تقریر

حیدرآباد ۲۰ ہجرت۔ مغربی پاکستان کے گورنر اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمن نے متنبہ کیا ہے کہ ملک کی سالمیت کو اگر خطرہ لاحق ہوا تو حکومت سخت تادیبی کارروائی کرنے سے ہرگز گریز نہیں کرے گی۔ وہ سندھ یونیورسٹی کے ساتویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے طلباء کو خبردار کیا کہ وہ غیر منطقی جذبات میں بہنے سے گریز کریں، کیونکہ ان جذبات کے زیر اثر وہ حقائق سے آنکھیں بند کر کے ملک کی یکجہتی کے خلاف بھی کام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی پوری توجہ حصول تعلیم پر صرف کریں اور اپنے تعلیمی مقاصد حاصل کرنے کے لئے پوری جدوجہد کریں۔

لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمن نے جو سندھ یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ اس عظیم یونیورسٹی میں کانووکیشن ایڈریس پڑھنا میرے لئے باعث افتخار ہے یہ فرض میں بڑی انکساری سے انجام دے رہا ہوں کیونکہ میں جن فرائض کا عادی ہوں وہ اس سے بالکل مختلف ہیں۔

جنرل عتیق الرحمن نے کہا ہے کہ میں پاکستان کے ایک سپاہی کی حیثیت سے اپنے فرض کی ادائیگی کے لئے آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ اور میں آپ سے صاف صاف باتیں کروں گا۔ آپ اس یونیورسٹی سے گریجویشن کر کے عملی زندگی میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں مجھے امید ہے کہ آپ قومی تعمیر کے کام کو مضبوط بنانے میں حصہ لیں گے۔ آپ ایثار و قابلیت کے حامل ہیں کیونکہ آپ ہی کے ریجن میں سب سے پہلے دور جاہلیت کے اندھیر اور نامرادیوں کو دور کرنے کے لئے سب سے پہلے اسلام کی مشعل روشن ہوئی۔ اسی لحاظ سے آپ خود کو صحیح معنوں میں مشعل بردار کہہ سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جدید تصورات کے مطابق بہترین تعلیم وہ ہے جو انسان کی صلاحیتوں کو پوری طرح اجاگر کرے اور اسے گردوپیش کے حالات سے باخبر ہونے کا احساس بخشے۔ تعلیم کا مقصد محض کلاسیکی علم حاصل کرنا نہیں جس کا ایچ جی ویلز نے مضحکہ اڑایا۔ وہ اپنی کتاب آؤٹ لائن آف ہسٹری میں لکھتا ہے کہ گلیڈسٹون ایٹن کالج اور کرائسٹ چرچ آکسفورڈ میں پڑھا اور اس کا ذہن ان ہی اداروں کی چار دیواری کے اندر سیکھی ہوئی باتوں میں الجھا رہا۔ جنرل عتیق الرحمن نے کہا کہ جو طالب علم اپنی فنی استعداد معاشرے کے کام میں لاتا ہے وہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس نے بہتر تعلیم حاصل کی اور جو طالب علم ایسا نہیں کر سکتا وہ اچھا ماہر فن کہلانے کا مستحق نہیں۔ ایسے طالب علم کو کوشش جاری رکھنی چاہئے اور حقیقت سے خود کو قریب تر رکھنا چاہیئے ہمیں دانشمندی کے گھمنڈ میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ پاکستان جیسے ملک میں جو آگے بڑھنے کی جدوجہد میں مصروف ہے ہمیں عوام سے قریبی رابطہ قائم رکھنا چاہیئے۔ انہوں نے طلباء سے کہا انہوں نے عوامی خدمت کی تیاری کر لی ہے اور اس لحاظ سے وہ ملک کے لاکھوں افراد کی نسبت زیادہ خوش قسمت ہیں۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ آپ آگے بڑھیں اور اپنے علم اور صلاحیتوں کو ملک کی بہتری میں لگا دیں۔

صوبائی گورنر نے گذشتہ دنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب اس دور سے گزرے ہیں اور ہم سب نے اس میں حصہ لیا ہے میں اس سلسلہ میں کسی کی مذمت نہیں کروں گا اور نہ ہی کسی کی مدافعت کروں گا کیونکہ اس کی ذمہ داری کسی ایک فریق پر عائد نہیں ہوتی۔